Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۲

روزنامہ الفضل ربوہ — یومِ ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ ۔ ۳ احسان ۱۳۵۷ہش ۔ ۳ جون ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۲۴

پاکستان اور گھانا کے تعلقات کو فروغ دینے میں جماعتِ احمدیہ نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے

جماعت کے قائم کردہ بلند پایہ تعلیمی ادارے اہلِ گھانا کے روحانی نشوو ارتقا کا قابلِ ستائش کارنامہ سرانجام دے رہے ہیں

پاکستان جیورسٹس کانفرنس منعقدہ ۱۹۷۶ء میں گھانا کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ایزو کریب کے مقالہ کا ایک اقتباس

۱۹۷۶ء میں جو قائدِ اعظم محمد علی جناح کے صد سالہ یومِ پیدائش کی تقریبات کا سال تھا تیسری پاکستان جیورسٹس کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا تھا۔ یہ کانفرنس ۸ دسمبر ۱۹۷۶ء کو کراچی میں شروع ہوئی اور ۱۲ دسمبر ۱۹۷۶ء تک جاری رہی۔ اِس میں پاکستانی قانون دانوں کے علاوہ بیرونی ممالک کے نامور ماہرینِ قانون کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ چنانچہ کانفرنس میں متعدد ممالک کے قانونی ماہرین نے شرکت کر کے اہم موضوعات پر مقالے پڑھے جن میں قائدِ اعظم کو ایک بلند پایہ قانون دان اور قومی معمار کی حیثیت سے نہایت شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا۔ ان میں گھانا (مغربی افریقہ) کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ایزو کریب (MR. JUSTICE AZU CRABBE) بھی شامل تھے۔ انہوں نے کانفرنس میں ترقی پذیر ممالک میں قانون کی حکمرانی (THE RULE OF LAW IN DEVELOPING COUNTRIES) پر جو گرانقدر مقالہ پڑھا اس میں پاکستان اور گھانا کے باہمی تعلقات کو فروغ دینے میں جماعتِ احمدیہ اور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی مساعیٔ جمیلہ اور کارناموں کا بھی ذکر فرمایا۔ کانفرنس کی روداد اور اس میں پڑھے جانے والے مقالے پاکستان بار کونسل (۱۔ بیگم روڈ لاہور) نے کتابی شکل میں حال ہی میں شائع کرائے ہیں۔ مسٹر جسٹس ایزو کریب کے مذکورہ مقالہ کے ایک اقتباس کا اُردو ترجمہ ذیل میں شائع کیا جا رہا ہے۔

مسٹر جسٹس ایزو کریب نے فرمایا:۔

"مَیں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک عجیب و غریب اور بایں ہمہ خوش آئند و نتیجہ خیز حقیقت ہے کہ دو ملکوں (پاکستان اور گھانا) کے مابین تعلقات کو فروغ دینے میں اِس امر کے باوجود کہ وہ ایک دوسرے سے بہت دُور واقع ہیں ماضیٔ قریب میں سماجی نوعیت کے روابط نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ ان سماجی روابط ہی کا نتیجہ ہے کہ قانون اور مذہب کے میدانوں میں ہمارے باہمی تعلقات بھرپور اور پُر زور انداز میں آگے بڑھے ہیں۔ ہمیں تین سال قبل آپ ہی کے ملک کے ایک اَور نامور فرزند سر محمد ظفر اللہ خاں جو ایک قانون دان، سیاسی مدبر اور مذہبی لیڈر ہیں کی صحبت اور رفاقت سے مستفیض ہونے کا پُرمسرت موقعہ نصیب ہوُا۔ اور اِس سے بھی بہت پہلے روحانی نشوو ارتقاء کے میدان میں میرے ہموطن (یعنی اہلِ گھانا) اسلام کے منظّم و مربوط مطالعہ کے ترقی پذیر اور روز افزوں اثر سے بے حد مستفیض ہوتے رہے ہیں۔ اسلام کے اِس منظّم و مربوط مطالعہ کا موقعہ میرے ہموطنوں کو آپ کے ملک سے تعلق رکھنے والے احمدیہ فرقہ کے فعال و سرگرم اسلامی اساتذہ کے بے لوث جذبۂ ایثار و قربانی کے طفیل میسّر آیا ہے۔ اِن احمدی اساتذہ کی مساعی اِس رنگ میں بار آور ہوئیں کہ اِس جماعت نے کثیر تعداد میں بلند پایہ تعلیمی ادارے وہاں قائم کئے ہیں اور وہ انہیں بہت کامیابی سے چلا رہی ہے۔ اِن تعلیمی اداروں کے فارغ التحصیل رسولِ خدا کی لائی ہوئی حکمت و دانش کے سچّے اور پُروقار نمونے ہیں۔ وہ ہمارے ملک کی کثیر مسلمان آبادی کی روحانی زندگی کو زیادہ بامقصد اور مثمر ثمرات بنانے میں بہت اہم اور ترقی پذیر کردار ادا کر رہے ہیں۔"

{ انگریزی کتاب الموسوم بہ THIRD PAKISTAN JURISTS' CONFERENCE 1976 شائع کردہ پاکستان بار کونسل ۱۔ بیگم روڈ لاہور ص۷۷ }

درخواستِ دُعا

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

گزشتہ سال کئی بار مجھے پتہ میں درد کی تکلیف ہوئی۔ ایکسرے کروانے پر ڈاکٹروں نے بتایا کہ پتہ کام نہیں کر رہا اپریشن ضروری ہے۔ ۲۴ اپریل کو اپریشن مقرر ہوا تھا لیکن عزیزہ امۃ المتین کی بیماری کے باعث ملتوی کرنا پڑا۔ اب مَیں انشاء اللہ ۲ جون کو راولپنڈی جا رہی ہوں جہاں دو تین دن کے بعد انشاء اللہ اپریشن ہوگا۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپریشن کی کامیابی اور میری مکمل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز عزیزہ امۃ المتین اور سید محمود احمد ناصر کی صحت کے لئے بھی۔ عزیزہ امۃ المتین کو گو پہلے سے فرق ہے لیکن پورا آرام نہیں آیا۔ سید محمود احمد ناصر کو بھی جو گزشتہ سال تکلیف غذا کی نالی میں ہوئی تھی وہ بار بار ہو جاتی ہے۔

خاکسار مریم صدیقہ

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲ احسان۔ آج بروز جمعۃ المبارک جامع مسجد اقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیرِ مقامی کی ہدایت پر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے خطبہ جمعہ دیا اور نماز پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں سورۃ ہود کی چند ابتدائی آیات کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ ان میں اللہ تعالیٰ نے دُنیا اور آخرت میں کامیابی اور فلاح کا طریق بیان کیا ہے اور بتایا ہے کہ خدائے واحد کی عبادت میں کسی اَور کو شریک نہ کرنا اور ہر وقت استغفار اور توبہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا ہی وہ ذریعہ ہے جس سے انسان اپنے گناہوں کے بداثرات سے بچ کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ نجات حاصل کرنے کے متعلق عیسائیت کے عقیدہ کی بنیاد حضرت مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت ہے جسے قرآن کریم تسلیم نہیں کرتا بلکہ وہ مسئلہ کفارہ کی تردید کرتے ہوئے استغفار اور توبہ کو نجات کا ذریعہ قرار دیتا ہے۔ آپ نے استغفار اور توبہ کی تشریح کرتے ہوئے اس کی اہمیت بیان کی۔ اور آخر میں آپ نے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسئلہ نجات کے متعلق اسلامی نظریہ بیان کر کے اہلِ یورپ پر اتمامِ حجّت کرنے کی غرض سے موجودہ سفرِ یورپ اختیار فرمایا ہے اور اسی غرض سے لندن میں آج وہ اہم کانفرنس شروع ہو رہی ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ یورپ میں ایک عظیم روحانی انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔ آپ نے فرمایا ہم یہاں رہتے ہوئے بھی اس کانفرنس کی برکات سے حصّہ لے سکتے ہیں اور وہ اس طرح کہ ہمیں اِن ایّام میں خصوصیت کے ساتھ یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اِس کانفرنس کو عظیم الشان کامیابی عطا فرمائے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اپنی خاص رُوح القدس کے ساتھ تائید و نصرت فرمائے۔ آمین

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۶ ربیع الثانی ۱۳۹۸ھ
۳ احسان ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہزاروں پیشگوئیوں اور خوارق کا مبارک سلسلہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے آپ کے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب اِس آخری زمانہ میں اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث فرمایا ہے۔ یہ غرض پوری نہ ہو سکتی تھی جب تک اسلام کی کُل ادیان پر فوقیت ثابت نہ کی جاتی۔ چنانچہ آپ نے اسلام کی فوقیت دو طرح سے ثابت فرمائی۔ اوّل تو آپ نے نہایت قوی اور محکم دلائل کے ذریعہ اسلام کی فوقیت کو دنیا پر آشکار فرمایا دوسرے آپ نے یہ ثابت فرمایا کہ بجز اسلام کے کُل ادیان مُردہ ہیں صرف اور صرف اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے جو ہر زمانہ میں اپنی زندگی کا ثبوت دیتا چلا آرہا ہے اور اِس آخری زمانہ میں اس کی زندگی کا ثبوت دینے کی غرض سے ہی اللہ تعالیٰ نے آپ کو مسیح موعود کی حیثیت سے مبعوث فرمایا ہے۔

اسلام کی زندگی کا ثبوت آپ نے یہ دیا کہ آج رُوئے زمین پر صرف اسلام ہی وہ مذہب ہے کہ جس کی تائید میں اللہ تعالیٰ اپنے در پے آسمانی نشان ظاہر فرما رہا ہے اور آئندہ بھی ظاہر فرماتا چلا جائے گا۔ بجز اس کے اور کوئی مذہب ایسا نہیں ہے کہ جو اپنی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے کی غرض سے آسمانی نشان دکھا سکے۔ دوسرے مذاہب کے پیرو صداقت اسلام کے نہایت درجہ قوی اور محکم دلائل کے مقابلہ میں کچھ نہ کچھ دلائل پیش کر کے خواہ وہ کتنے ہی بودے اور غیر معقول کیوں نہ ہوں اپنے نفس کو دھوکا دے سکتے تھے کہ گویا انہوں نے بھی اپنے مذہب کی صداقت کو دنیا پر آشکار کر دکھایا ہے اور انہوں نے آپ کے مقابل پر ایسا کیا بھی۔ وہ اپنے از حد کچے اور بودے دلائل سے دوسروں کو قائل یا متاثر نہیں کر سکتے تھے اور فی الحقیقت وہ کر بھی نہ سکے لیکن اپنے اپنے مذاہب سے چمٹے رہنے کے لئے وہ اپنے نفس کو طفل تسلیاں دے سکتے تھے اور انہوں نے یہ طفل تسلیاں دیں لیکن اپنے مذہب کی تائید میں آسمانی نشان دکھانا ان کے بس میں نہ تھا لہذا نشان نمائی کے میدان میں انہیں اپنی شکست تسلیم کرتے ہی بن پڑی۔

یہی وہ سب سے زیادہ کارگر حربہ تھا جس سے اسلام کے دشمنوں کو واضح اور بدیہی طور پر نیچا دکھایا جا سکتا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی صداقت کو دنیا پر روزِ روشن کی طرح آشکار کرنے کی غرض سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بطور خاص یہ حربہ عطا فرمایا اور سینکڑوں ہی نہیں بلکہ ہزاروں اور لاکھوں نشان ظاہر فرما کر دشمنانِ اسلام کو ایسا درماندہ و لاچار کیا کہ ان کے لئے اپنے عجز کے اعتراف کے سوا اور کوئی چارہ نہ رہا اور ان کے دل گواہی دے اُٹھے کہ واقعی اسلام کا خدا زندہ خدا ہے اس کا رسول زندہ رسول ہے اور فی زمانہ وہی ایک زندہ مذہب ہے جو فی الحقیقت زندہ مذہب کہلانے کا مستحق ہے۔ خدا تعالےٰ کیوں نہ پے در پے آسمانی نشان ظاہر فرماتا جبکہ آپ نے ۱۸۸۹ء میں خدائی حکم کے ماتحت اپنے دعویٰ ماموریت کے اعلان کے ساتھ ہی ایک دنیا کو مخاطب کر کے فرمایا تھا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب مبعوث ہوا ہوں اور اس پیشگوئی کے پورا ہونے کے ذریعہ آئندہ کے لئے بھی ہزارہا پیشگوئیوں اور خوارق کا دروازہ کھل گیا ہے چنانچہ آپ نے فرمایا:-

"اے دانشمندو! تم اس سے تعجب مت کرو کہ خدا تعالیٰ نے اِس ضرورت کے وقت میں اور اِس گہری تاریکی کے دنوں میں ایک آسمانی روشنی نازل کی اور ایک بندہ کو مصلحتِ عام کے لئے خاص کر کے بغرض اعلاءِ کلمۂ اسلام و اشاعت نورِ حضرت خیر الانام اور تائید مسلمانوں کے لئے اور نیز ان کی اندرونی حالت کے صاف کرنے کے ارادہ سے دنیا میں بھیجا۔ تعجب تو اِس بات میں ہوتا کہ وہ خدا جو حامیٔ دینِ اسلام ہے جس نے وعدہ کیا تھا کہ میں ہمیشہ تعلیم قرآنی کا نگہبان رہوں گا اور اسے سرد اور بے رونق اور بے نور ہونے نہیں دوں گا وہ اِس تاریکی کو دیکھ کر اور ان اندرونی و بیرونی فسادوں پر نظر ڈال کر چُپ رہتا اور اپنے اُس وعدہ کو یاد نہ کرتا جس کو اپنے پاک کلام میں مؤکد طور پر بیان کر چکا تھا۔ پھر مَیں کہتا ہوں کہ اگر تعجب کی جگہ تھی تو یہ تھی کہ اُس پاک رسُول کی یہ صاف اور کُھلی کُھلی پیشگوئی خطا جاتی جس میں فرمایا گیا تھا کہ ہر ایک صدی کے سر پر خدا تعالیٰ ایک ایسے بندہ کو پیدا کرتا رہے گا جو اُس کے دین کی تجدید کرے گا۔ سو یہ تعجب کا مقام نہیں بلکہ ہزار در ہزار شکر کا مقام اور ایمان اور یقین کے بڑھانے کا وقت ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اپنے وعدہ کو پورا کیا اور اپنے رسول کی پیشگوئی میں ایک منٹ کا بھی فرق پڑنے نہیں دیا اور نہ صرف اُس پیشگوئی کو پورا کر کے دکھلایا بلکہ آئندہ کے لئے بھی ہزاروں پیشگوئیوں اور خوارق کا دروازہ کھول دیا۔"

(فتح اسلام مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

سو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی سب سے عظیم الشان برکت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ آئندہ کے لئے ہزاروں پیشگوئیوں اور خوارق کا دروازہ کھول دیا ہے۔ یہ ہزاروں پیشگوئیاں اور خوارق اُس وقت سے ہی ظاہر ہوتے چلے آرہے ہیں۔ کوئی دن ایسا نہیں چڑھتا جب کوئی پیشگوئی پوری ہو کر یا کوئی خارق عادت امر ظاہر ہو کر اسلام کی زندگی اور اُس کی صداقت کو دنیا پر آشکار اور دشمنانِ اسلام کو شرمندہ و شرمسار نہ کرتا ہو۔ آئندہ بھی یہ پیشگوئیاں پوری ہوتی چلی جائیں گی اور خوارق کا ظہور عمل میں آتا چلا جائے گا یہاں تک کہ وہ وقت آجائیگا کہ جب دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا یعنی اسلام اور ایک ہی پیشوا ہوگا یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اِن پیشگوئیوں اور خوارق میں سے بعض کا تذکرہ ہم کسی آئندہ اشاعت میں کریں گے انشاء اللہ العزیز۔ وباللہ التوفیق۔

ہم کو ہے فکرِ غلبۂ اسلام

ہے یہی بانگِ بربطِ ایّام　　شَیب ہے ہر شباب کا انجام
زندگی نام ہے تسلسل کا　　کبھی رُکتا نہیں ہے اس کا گام
تُف ہے ایسی حیات پر جس میں　　ہو فقط فکرِ جہدِ دانہ و دام
وہ خدا کو سمجھ سکے گا کیا　　جس نے سمجھا نہیں خود اپنا مقام
کاش سمجھے یہ آج کا انسان　　اسکے ہر دُکھ کی ہے دوا اسلام
نورِ وحیِ محمّدی کے بغیر　　عقل آئیگی کیا کسی کے کام
ہے وہ بیکار و بے سروساماں　　ساتھ اس کا اگر نہ دے الہام
جاں رہِ حق میں جس نے دے ڈالی　　پا گیا اس سے وہ حیاتِ دوام

ہر مصیبت میں ہے خوشی پنہاں
ہر خزاں ہے بہار کا پیغام

ضامنِ زندگی ہے زندہ دلی　　قلبِ مُردہ ہے مرگِ بے ہنگام
جُہدِ پیہم یقینِ محکم اور　　بیعت و طاعتِ امامِ ہمام
جس میں موجود ہوں یہ چار صفات　　قوم ہوگی نہ وہ کبھی ناکام
اہلِ دنیا کو فکرِ دنیا ہے　　ہم کو ہے فکرِ غلبۂ اسلام
مولیٰ تیرے ہی فضل و رحم کے ساتھ　　کام اپنا یہ پائے گا انجام

قصّۂ درد ختم کر صدّیق
رات بھی اب تو ہو چکی ہے تمام

(محمد صدیق امرتسری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ نائیجیریا کا ۲۸واں جلسہ سالانہ

• ملک کے اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر اشاعت • گھانا۔ ری پبلک آف بینن (Benin) اور ری پبلک آف نائیجر • ممالک کے وفود کی شرکت • تین ہزار سے زائد احمدی احباب کا ولولہ انگیز اجتماع • دعاؤں کا پرکیف منظر •

مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر شاہد۔ مبلغ نائیجیریا

جماعت احمدیہ نائیجیریا کا اٹھائیسواں جلسہ سالانہ اس سال مورخہ ۲۴ر دسمبر، ۲۵ر اور ۲۶ر دسمبر ۱۹۷۷ء کو لیگوس میں نہایت ہی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ حاضری اس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے سالوں کی نسبت بہت زیادہ رہی۔ ملک کے اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے جلسہ کے انعقاد اور اس کی کارروائی کے بارہ میں بالتفصیل سے اشاعت کی۔ گھانا۔ ری پبلک آف بینن (Benin) اور ری پبلک آف نائیجر کے وفود نے جلسہ میں شرکت کی۔ لنگرخانوں کو کامیابی سے چلانے اور ہر وقت کھانا تیار کرنے کا زیادہ تر سہرا جماعت کی مخلص ممبرات لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے سر ہے۔ جنہوں نے دن رات محنت کر کے اپنی ڈیوٹی اور ذمہ داری کو احسن رنگ میں سرانجام دیا اور کسی قسم کی دقت پیدا نہ ہونے دی۔ یہ جلسہ مسلم ٹیچر ٹریننگ کالج SURU-LERE لیگوس میں منعقد ہوا۔

پہلا اجلاس مورخہ ۲۴ر دسمبر بروز ہفتہ صبح ۹ بجے زیر صدارت جسٹس اے آر بکارے (A.R. Bakare) تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو ہمارے مبلغ سید عزیز احمد شاہ صاحب نے کی۔ اس کے بعد نائیجیریا کا قومی پرچم اور لوائے احمدیت لہرایا گیا۔

ازاں بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں عربی قصیدہ نہایت ہی خوش الحانی کے ساتھ پڑھا گیا۔ اور مولانا محمد اجمل صاحب شاہد ایم اے امیر و مشنری انچارج نے افتتاحی تقریر کرنے سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور محترم وکیل التبشیر صاحب کے خصوصی پیغامات پڑھ کر سنائے۔ الحمد للہ احباب کو اس روحانی اجتماع سے کما حقہ فائدہ اٹھانے کی تلقین کے ساتھ اس امر کی طرف خصوصی توجہ دلائی گئی تھی کہ جماعت میں سلسلۂ خلافت ایک عظیم نعمت ہے خلفاء احمدیہ قدرت ثانیہ کے مظہر ہیں اور اب تجدید دین کا کام ان کے ذریعہ احسن رنگ میں جاری و ساری رہے گا۔ اور صدی کے سر پر ظاہر ہونے والے مجددین کی ضرورت باقی نہیں رہی اس لئے جماعت کو اس عظیم نعمت کی قدر کرنی چاہیئے اور اپنی آئندہ آنے والی نسلوں میں اس کی اہمیت اور برکت کو بطور ورثہ منتقل کرتے چلا جانا چاہیئے۔

مکرم امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں اس امر کا خاص طور پر ذکر کیا کہ بفضلہ تعالیٰ باوجود مخالفت کے جماعت کا قدم روز افزوں ترقی پذیر ہے۔ آپ نے آئندہ سال کا لائحہ عمل پیش کیا۔ جس میں خاص طور پر جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر ایک جدید اور بڑے پریس کے قیام کی تجویز پیش کی۔ اشاعت قرآن کریم کے سلسلہ میں آپ نے بتایا کہ یوربا زبان میں قرآن مجید جو گزشتہ سال پانچ ہزار کی تعداد میں شائع ہوا تھا وہ ایک سال کے اندر ختم ہو چکا ہے اور لوگوں کی طرف سے اس کا مطالبہ بڑھ رہا ہے اس کا دوسرا ایڈیشن بہتر اور عمدہ طور پر شائع کروانے کا آرڈر دیا جا چکا ہے۔

مکرم امیر صاحب کے افتتاحی خطاب کے بعد جسٹس بکارے نے خطاب فرمایا۔ آپ نے مسلمانوں کی طرف سے فیڈرل گورنمنٹ سے اس مطالبہ کی حمایت کی کہ شریعت کورٹ کا انعقاد فیڈرل سطح پر ہونا چاہیئے۔ چونکہ ملک میں یہ مسئلہ کافی گرم تھا اس لئے پریس کی طرف سے اس حمایت کے اعلان کو بہت اہمیت دی گئی اور اسی روز نیشنل نیوز میں کانفرنس کی خبر اور مکرم جسٹس صاحب کی تقریر کے اقتباسات پیش کئے گئے۔ مکرم جسٹس صاحب نے جماعت کو ان کی متعدد ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور خاص طور پر حج کو جانے والے لوگوں کی صحیح رہنمائی کے لئے جماعت کو انگریزی اور دیگر لوکل زبانوں میں لٹریچر پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی تاکہ لوگ اس فریضہ کو صحیح طور پر ادا کر سکیں اور ان زیادتیوں سے بچ سکیں جو ناواقفیت کی وجہ سے کی جاتی ہیں اور اس طرح اسلام کی بدنامی کا باعث بنتے ہیں۔

جلسہ کے یہ تینوں دن خالص علمی اور مذہبی تقاریر کا پروگرام تھا اور علمائے سلسلہ نے متعدد اہم اسلامی مضامین پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جلسہ میں جماعت میں نئے شامل ہونے والے بعض احباب کے قبول احمدیت کے متعلق واقعات تھے جو بہت دلچسپی اور جوش کا باعث ہوئے۔ جمہوریہ نائیجر سے آنے والے وفد کے نمائندہ نے وہاں احمدیت کے قیام اور ترقی کا ذکر کیا اور بتایا کہ بفضلہ تعالیٰ وہاں پر جماعت کا باقاعدہ قیام عمل میں آچکا ہے۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مکرم امیر صاحب نے نائیجر میں جماعت کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر وہاں پر مسجد کی تعمیر کی تجویز پیش کی۔ آپ نے بتایا کہ جماعت احمدیہ نائیجیریا کو یہ فخر حاصل ہے کہ وہ نہ صرف اندرون ملک بلکہ ہمسایہ ممالک میں تبلیغی مساعی کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ اپیل بہت اثر انگیز ثابت ہوئی اور احباب نے فوری طور پر ایک خطیر رقم اپنی طرف سے پیش کر دی۔

کانفرنس کے دوسرے روز مکرم انٹیریل ہیلتھ منسٹر اولڈ یراشو کی صدارت میں شروع ہوا۔

مکرم منسٹر صاحب نے اپنی تقریر میں احیائے اسلام کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی عظیم خدمات کا ذکر کیا۔ جماعت پر حج کی پابندی لگانے والوں کو متنبہ کیا کہ وہ اس غیر اسلامی فعل کے مرتکب نہ ہوں۔ اس اجلاس میں دیگر علمی تقاریر کے علاوہ مکرم شکیل منیر صاحب کی کفن مسیح پر تقریر بہت دلچسپی کا باعث ہوئی۔ آپ نے اس موضوع پر تازہ ترین حقائق کو پیش کیا اور ان اہم نتائج کو جو ابطال عیسائیت کے لئے مفید ثابت ہوں گے بیان کئے۔

اس اجلاس کے اختتام سے قبل نئی شائع شدہ کتب کا تعارف کرایا گیا تاکہ احباب ان کو خرید کر ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

اس روز دوسرا اجلاس بعد دوپہر ۳ بجے Dr. F. Salam کی صدارت میں منعقد ہوا اور شام ۶ بجے تک جاری رہا۔

اس اجلاس میں ری پبلک آف بینن (Benin) اور گھانا سے آئے ہوئے نمائندگان نے اپنے اپنے ملک کی جماعتی سرگرمیوں کے حالات سنائے۔ اس کے بعد تین افراد نے جو حال ہی میں نئے شامل ہوئے ہیں "میں نے احمدیت کیسے قبول کی" (How I Joined Ahmadiyyat) کے موضوع پر ایمان افروز واقعات سنائے۔

اس اجلاس کے آخر میں محترم امیر صاحب نے احمدیہ صد سالہ جوبلی سکیم کی افادیت بیان کی اور وعدہ کنندگان سے ادائیگی کی اپیل کی۔ رات کے وقت سلائیڈ شو کا پروگرام تھا۔ جس میں حضور کے دورۂ یورپ، ربوہ کے جلسہ سالانہ اور دیگر ممالک میں جماعت کی سرگرمیوں کو تصویری رنگ میں دکھایا گیا۔ اس میں احباب نے بہت دلچسپی لی۔

۲۶ر دسمبر کو صبح نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد قرآن مجید کا درس دیا گیا۔

آخری اجلاس محترم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا کی صدارت میں صبح ۹ بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد اقتصادیات اسلام، وقف زندگی۔ اور بعثت مسیح موعود کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

آخر میں مولانا محمد اجمل صاحب شاہد کا اختتامی خطاب تھا جس کے بعد پرسوز اجتماعی دعا کی گئی اور (باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین الاقوامی جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کی رپورٹ

(۳۰ اپریل کو ریڈیو فجی سے پونے گیارہ بجے نشر کی گئی)

مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم اے امیر جماعتہائے احمدیہ و مبلغ فجی

ریڈیو فجی کے تعاون سے اور ریڈیو فجی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آج میں سامعین کرام کی خدمت میں بین الاقوامی جماعت احمدیہ کی انسٹھویں سالانہ مجلس مشاورت کی رپورٹ پیش کرنا چاہتا ہوں جو پاکستان میں جماعت احمدیہ کے مرکز ربوہ میں مورخہ ۳۱ مارچ۔ یکم اور ۲ اپریل ۷۸ء کو منعقد ہوئی۔

مجلس مشاورت کی اس رپورٹ کو پیش کرنے سے قبل میں یہ بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ قرآن کریم کی سورۃ شوریٰ آیت ۳۹ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:-

وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ

یعنی مسلمانوں کے معاملات باہمی مشورہ سے طے پاتے ہیں۔

اس الٰہی حکم کے مطابق بین الاقوامی جماعت احمدیہ کو یہ شرف حاصل ہے کہ ہر سال ان کی مجلس مشاورت منعقد ہوتی ہے اور بین الاقوامی جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ شرف بھی حاصل ہے کہ قرآن کریم کی سورۃ نور کی آیت استخلاف کے مطابق قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی طرح جماعت احمدیہ میں خلافت کا روحانی نظام بھی قائم ہے ہمارا ایک ہی امام اور ایک ہی خلیفہ ہے جس کی راہنمائی اور اقتداء میں جماعت احمدیہ کی یہ سالانہ مجلس مشاورت منعقد ہوتی ہے۔ مجلس مشاورت میں دنیا بھر میں اسلام کی ترقی اور اشاعت اسلام کے معاملات نمائندگان کے مشورہ اور خلیفۂ وقت کی منظوری سے سرانجام دیئے جاتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کا ایجنڈا قبل از وقت تمام نمائندگان اور جماعتوں کو بھجوایا جاتا ہے۔ امسال مجلس مشاورت میں ۵۷۸ نمائندگان نے شرکت کی جبکہ ۱۲۶۴ زائرین نے کارروائی کو سنا اور خواتین نے بھی ایوان محمود کی گیلری میں پردہ میں بیٹھ کر کارروائی کو سنا۔

مجلس مشاورت کا ایجنڈا تربیتی، اصلاحی، تنظیمی اور مالی امور پر مشتمل تھا۔ جن پر تفصیلی غور کرنے کے لئے نمائندگان کے مشورہ سے چار سب کمیٹیاں قائم کی گئیں جن کی سفارشات پر نمائندگان نے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنے اپنے مشورے اور آراء پیش کیں۔ مجلس شوریٰ کے تمام اجلاسوں کی صدارت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ الودود نے صدارت کی اور ضروری ہدایات اور اہم قیمتی نصائح سے نوازا۔

تین دن کی مجلس مشاورت میں جماعت احمدیہ کی تین مرکزی تنظیموں یعنی صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید، اور وقف جدید انجمن احمدیہ کے آئندہ سال کے بجٹ آمد و خرچ پیش کئے گئے۔ جن میں صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ ستاسی لاکھ پچاسی ہزار پانچ سو چار روپے (۸۷,۸۵,۵۰۴) کا تھا اور تحریک جدید کا بجٹ دو کروڑ چھیاسٹھ لاکھ چھپن ہزار ایک سو چالیس روپے (۲,۶۶,۵۶,۱۴۰) کا تھا اور وقف جدید انجمن احمدیہ کا بجٹ چھ لاکھ اڑسٹھ ہزار روپے (۶,۶۸,۰۰۰) کا تھا۔

تینوں مرکزی تنظیموں کا کل بجٹ آمد و خرچ تین کروڑ اکسٹھ لاکھ نو ہزار چوالیس روپے۔ کا تھا۔ (۳,۶۱,۰۹,۶۴۴) جو فیجین ڈالر کے لحاظ سے تقریباً ۴ ملین ڈالرز بنتے ہیں۔ اس بجٹ کے ذریعہ پاکستان اور دنیا بھر میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی ترقی و اشاعت کے سلسلہ میں مختلف عظیم کام سرانجام دیئے جائیں گے۔ انشاء اللہ وباللہ التوفیق

سامعین کرام! اس مجلس مشاورت کے موقع پر حضرت بانی جماعت احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبشر اور موعود عظیم پوتے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ الودود نے جو افتتاحی اور اختتامی خطاب فرمایا۔ اس کا خلاصہ روزنامہ الفضل سے پڑھ کر سناتا ہوں۔ اس کے بعد روزنامہ الفضل مورخہ یکم اور ۳ اپریل ۱۹۷۸ء سے حضور انور کے افتتاحی اور اختتامی خطابات تفصیل سے پڑھ کر سنائے جس سے تمام سامعین بہت متاثر اور محظوظ ہوئے۔

الحمد للہ علیٰ ذالک!

نائیجیریا میں جلسہ سالانہ۔ بقیہ صفحہ ۳

احباب جماعت نئے ولولے، نئی امنگوں اور نئے جوش کے ساتھ نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے آئندہ سال بھر زیادہ تعداد میں جمع ہونے کے لئے روحانی فائدہ لے کر رخصت ہوئے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جہاں وہ جماعت کی مزید کامیابیوں اور احمدیت کے غلبہ کے لئے دعائیں کریں وہاں وہ اس ملک نائیجیریا اور ہم عاجز بندوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ایک المناک حادثہ

عزیز نذیر احمد ابن مکرم چوہدری شیر محمد صاحب ساکنہ چک ۱۱-۱۱۱/۷ نور الدین والا ضلع ساہیوال پونے تین سال سے مغربی جرمنی کے شہر [illegible] میں (جو فرینکفورٹ سے ۵۰ کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے) مقیم تھے۔ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ المبارک کام کرتے ہوئے ایک ہائیڈرالک مشین میں پھنس کر شہید ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

عزیز مرحوم بہت خوش طبع اور ملنسار نوجوان تھا۔ سیدی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ مغربی جرمنی کے وقت عزیز کو حضور اقدس سے ملاقات کا بھی شرف حاصل ہوا تھا۔

شہید مرحوم کا جنازہ بذریعہ ہوائی جہاز فرینکفورٹ سے لاہور اور وہاں سے بذریعہ ایمبولینس چک ۱۱-۱۱۱/۷ لے جا کر مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۷۸ء کو دفن کر دیا گیا۔ دعا ہے کہ مولیٰ کریم عزیز مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے والدین بہن بھائیوں اور دیگر لواحقین کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(مقبول احمد ذبیح۔ مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ معرفت تنویر نقشہ نویس مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند عبدالحمید صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کا ذاتی امانت کھاتہ ۵۱۶۹/۱۱۱-۲ صدر انجمن میں مبلغ ۱۷۷/- روپے جمع ہیں رقم مذکور مجھے ادا کئے جانے پر دیگر وارثان مرحوم کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ ۱۷۷/- روپے مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۶۴۲
مَیں اعجاز محمود احمدی ولد شہباز خان صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۳-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۳۲۰/- روپیہ ہے مَیں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
العبد۔ اعجاز محمود احمدی ولد شہباز خان صاحب چونڈہ سیالکوٹ۔
گواہ شد۔ عبدالرشید وصیت نمبر ۱۹۱۲۸ صدر موصیان جماعت احمدیہ چونڈہ سیالکوٹ۔
گواہ شد۔ ملک محمد اقبال وصیت نمبر ۱۷۴۴۳ زعیم انصاراللہ چونڈہ سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۳۶۴۳
مَیں عبدالغفور ولد عبدالرحمٰن صاحب۔ قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴-۲-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
۱/۴ ۱ ایکڑ زرعی زمین واقع چک ۳۶۷/ج-ب ضلع فیصل آباد مالیت ۲۰۰۰۰/- روپے۔
مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ ۴۶۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے مَیں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد عبدالغفور ولد عبدالرحمٰن صاحب کراچی۔
گواہ شد صغیر احمد جیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔
گواہ شد۔ مرزا اللہ دتہ۔ وصیت نمبر ۳۳۴۸ عبداللہ ہارون روڈ کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۶۴۴
مَیں منور بیگم زوجہ عبدالغفور صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴-۲-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰/- روپے
۲۔ زیور طلائی وزن ۵ تولہ۔ مالیت ۲۸۷۵/- روپے
تفصیل زیور :- کڑے ۱/۲ ۲ تولے، کانٹے ۳/۴ تولہ۔ بالیاں دو جوڑی ۱ تولہ۔ انگوٹھی ۱/۴ تولہ۔ سوئی ۱/۲ تولہ۔ کل وزن ۵ تولہ۔
مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد۔ منور بیگم زوجہ عبدالغفور صاحب جیکب لائن کراچی۔
گواہ شد صغیر احمد جیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔
گواہ شد عبدالغفور (خاوند موصیہ) ولد عبدالرحمٰن صاحب جیکب لائن کراچی۔

درخواستِ دعا

میری والدہ صاحبہ کئی روز سے پتے میں درد کی وجہ سے علیل ہیں۔ ہر قسم کے علاج کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے ان کی

پتہ درکار ہے

۱۔ مکرم سردار بشیر احمد صاحب ولد شیخ محمد کرم الٰہی صاحب آف کراچی وصیت نمبر ۱۷۰۱۲ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر کسی کو ان کا ایڈریس معلوم ہو یا موصی خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمادیں۔
۲۔ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ زوجہ محمد عبدالحی صاحب موصیہ نمبر ۵۲۳۲ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو تو فوری طور پر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ پتہ کے لئے پہلے بھی اعلان کروایا جاچکا ہے مگر موصیہ صاحبہ نے اپنے ایڈریس سے اطلاع نہیں دی ہے۔ اب آخری بار پھر اعلان کروایا جاتا ہے کہ موصیہ جلد اپنے پتہ سے اطلاع دے تا مجلس کارپرداز ربوہ کے فیصلہ سے موصیہ کو اطلاع دی جاسکے۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

ہمارے ابا جان محترم حاجی حسن خان صاحب کچھ عرصہ بیمار رہ کر ۱۵ ارمئی کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔
مرحوم کو اپنی قوم میں سب سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ پر شرف بیعت حاصل ہوا اور پھر ان کے ذریعہ کئی دیگر افراد احمدی ہوئے۔
مرحوم نے ۸۷ برس کی عمر پائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔
(رشید احمد، محمود مبارک شاکر)

کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (انیس احمد خان سب انجینئر پاکستان ریلوے۔ لاہور)

کنو و دیگر پھلدار پودا جات خریدنے کے لئے
سرحد نرسری
متصل کریسنٹ فلور ملز
سرگودہا روڈ فیصل آباد پر تشریف لاویں!

دواخانہ حکیم نظام جان کی دوائیں
حب اٹھرا کورس ۲۵/- روپے
نرینہ اولاد گولیاں کورس ۳۰/- ״
زدجام عشق ایک ماہ کی خوراک ۴۰/- ״
تریاقِ معدہ شیشی ۵/- ״
انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

ضرورت ہے
ہمیں اپنی فیکٹری کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے :-
(۱) غیر تربیت یافتہ لیبر۔
(۲) مستقل راج :- ایک (۱) آسامی۔ تنخواہ حسبِ لیاقت دی جائے گی۔
(۳) مستقل ترکھان :- ایک (۱) آسامی۔ تنخواہ حسبِ لیاقت دی جائے گی۔
(۴) چوکیدار :- سابقہ فوجی کو ترجیح دی جائیگی۔ عمر تیس سال سے زیادہ ہونی چاہیئے۔
(۵) مشین اوپریٹر / فٹر :- ڈپلومہ ہولڈر کو ترجیح دی جائے گی۔ معقول تنخواہ حسبِ لیاقت دی جائے گی۔
پاکستان چپ بورڈ فیکٹری لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر ۱۸ جی ٹی روڈ۔ جہلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئندہ ماہِ رمضان المبارک میں درس قرآن کریم کا پروگرام

(بمقام مسجد مبارک ربوہ)

آئندہ ماہ رمضان المبارک میں قرآن کریم کا درس حسب سابق مسجد مبارک ربوہ میں نماز ظہر و عصر کے درمیان روزانہ حسب ذیل پروگرام کے مطابق ہوا کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نام مدرس	نام متبادل مدرس	حصہ قرآن کریم جس کا درس دیا جائے گا
مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی	مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر جامعہ احمدیہ	سورۃ فاتحہ تا سورۃ آل عمران رکوع ۹
" مولوی سید احمد علی صاحب	" حبیب اللہ خان صاحب (ریسرچ فضل عمر فاؤنڈیشن)	" آل عمران رکوع ۱۰ تا سورۃ مائدہ ختم
" شیخ مبارک احمد صاحب	" مولوی محمد شریف صاحب (سیکرٹری نصرت جہاں)	" انعام تا " انفال
" میر محمود احمد صاحب ناصر پرنسپل جامعہ احمدیہ	" مولوی عبد العزیز صاحب بنگالی	" توبہ تا " یوسف
" مولوی عبد المالک خان صاحب	" صوفی محمد اسحٰق صاحب جامعہ احمدیہ	" رعد تا " کہف
" مولوی دوست محمد صاحب شاہد	" بشارت احمد صاحب امروہی	" مریم تا " فرقان
" قاضی محمد نذیر صاحب	" مولوی محمد احمد صاحب جلیل جامعہ احمدیہ	" شعراء تا " سبا
" مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب	" ملک مبارک احمد صاحب جامعہ احمدیہ	" فاطر تا " زخرف
" شیخ نور احمد صاحب منیر جامعہ احمدیہ	" لئیق احمد صاحب طاہر جامعہ احمدیہ	" دخان تا " تحریم
" مولوی بشارت احمد صاحب بشیر	" مولوی عبد الباسط صاحب	" ملک تا آخر

(ناظر اصلاح و ارشاد)

دعائے مغفرت

(۱) محترم چوہدری نبی بخش صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام آف پھیبیاں حال رتناں تحصیل و ضلع فیصل آباد ۲۶ رمئی بروز جمعۃ المبارک بقضائے الٰہی وفات پاگئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔

محترم چوہدری صاحب مرحوم کی میت ربوہ لائی گئی۔ نماز جنازہ بعد نماز عشاء محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھائی۔ مرحوم کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بلند درجات دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(عبد المجید طاہر لائلپوری۔ کارکن تحریک جدید ربوہ)

(۲) محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب آف تواں پنڈ قادیان حال چک ۵۹۴/گ ب ورتی ضلع فیصل آباد مورخہ ۱۹/۵/۷۸ بروز جمعہ بعمر قریباً ۹۰ سال وفات پاگئیں، انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ۲۰ رمئی کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں صبح ۸ بجے مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔

(میاں مبارک احمد سیکرٹری زکوٰۃ جماعت احمدیہ فیصل آباد)

ولادت

میری بیٹی عزیزہ طاہرہ وحید اہلیہ وحید الدین عبید اللہ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ۷ر اپریل ۱۹۷۸ء کو پہلا فرزند عطا فرمایا۔ بچے کا نام مبارک عبید اللہ تجویز ہوا ہے۔ نومولود حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، خادم دین اور ہم سب کے لئے قرۃ العین بنائے۔ (محمود احمد کھوکھر آف مسقط ۶۳۰/۱۸ سمن آباد کراچی ۳۸)

مزارعین صاحبان کیلئے نادر موقع

وہ مزارعین جو ربوہ کے قریب زمین لینا چاہتے ہوں ان کے لئے زمین لینے کا یہ نادر موقع ہے۔ زمین کم ہے صرف چند مزارعین کو زمین دی جا سکتی ہے اس لئے فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ سے تفصیل حاصل کریں۔

مرزا حفیظ احمد
بیت الحمد
دار الصدر ربوہ

درخواست دعائے خاص

محترمہ بیگم صاحبہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے پتہ کا اپریشن ۲۲ رمئی کو راولپنڈی میں ہوا تھا۔ اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے لیکن تا حال کمزوری اور ضعف بہت ہے۔ آپ تا حال راولپنڈی میں مقیم ہیں۔

جملہ احباب جماعت خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

اعلان نکاح

میری بیٹی عزیزہ رفعت مبارکہ کا نکاح مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۷۸ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں بعوض پچیس ہزار روپے حق مہر عزیزم ملک اسد احمد خان ابن مکرم ملک عطاء الرحمٰن خان صاحب ریٹائرڈ الیکٹریکل انجینئر کے ہمراہ پڑھا۔ عزیزہ رفعت مبارکہ مکرم ماسٹر محمد بخش صاحب سولنگی کی پوتی ہے۔

تمام احمدی بھائی اور بہنوں کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کامیاب اور مثمر ثمرات حسنہ کرے۔ آمین

نذیر احمد سولنگی
۳/۱۷ دار الرحمت وسطی ربوہ

ملازمت کیلئے نادر موقع

ایسے احباب جو میندارہ کام سے اچھی طرح واقفیت رکھتے ہوں۔ عمر چالیس سال سے زائد نہ ہو۔ ربوہ کے قریب حفیظ آباد فارم پر چند منشی و چند بیلداروں کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنے اپنے حلقہ کے امیر جماعت کی سفارش سے مزید تفصیل کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع کریں۔ تنخواہ حسب لیاقت و تجربہ دی جائے گی۔

مرزا حفیظ احمد
بیت الحمد۔ دار الصدر ربوہ

ضرورت

(۱) ہمیں اپنی فیکٹری کے لئے ایک B.Sc. کیمسٹ کی ضرورت ہے جس کا INDUSTRIES میں پانچ سال کا تجربہ ہونا ضروری ہے تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔

(۲) فورمین: جس کا INDUSTRIES لائین پروڈکشن کا تجربہ ضروری ہے۔ معقول تنخواہ قابلیت کے لحاظ سے دی جائے گی۔

پاکستان چپ بورڈ فیکٹری لمیٹڈ۔ پوسٹ بکس ۱۸ جی ٹی روڈ جہلم

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے
مشہور مجربات
۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق

حب اٹھرا — مکمل کورس — پچیس روپے
نرینہ اولاد گولیاں — " — تیس روپے
زد جام عشق — (ایک ماہ کیلئے) — تیس روپے

حکیم عبد الحمید
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون ۷۷۸۴۴
ربوہ۔ فون: ۶۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴